احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 11 نومبر 2000ء

CPL 61

روزنامہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 نومبر 2000ء 14 شعبان 1421 ہجری - 11- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر

دعا کی درخواست

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کیلئے جانے کی اجازت طلب کی- تو آپ نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا- میرے بھائی ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا-

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ حضور کی اس بات سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے مجھے ساری دنیا مل جاتی تو اتنی خوشی نہ ہوتی-

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقین اور دعا

جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا- مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر- تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا- اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا- کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے- کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا- بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی- ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں- وہ غیروں کو جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا- (کشتی نوح- روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب جماعت کی خدمت میں درد مندانہ دعاؤں کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کی اطلاع کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی صحت کی کیفیت پہلے جیسی ہے

احباب کرام سے درخواست ہے کہ پوری توجہ اور دردِ دل کے ساتھ پیارے آقا کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعاؤں اور حسب توفیق صدقات کا التزام رکھیں۔

شافی مطلق خدا تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت و تندرستی سے بھرپور لمبی زندگی عطا کرے اور ہر لحہ و ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ 4'5 نومبر 2000ء کو منعقد ہوئی جس میں 350 سے زیادہ نمائندگان شریک ہوئے۔ تمام اجلاسات کی صدارت مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کی۔ شوریٰ کی کارروائی کے علاوہ مہتممین نے ہدایات دیں۔ آخر پر مکرم خالد مسعود صاحب قائم مقام امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دوران سال مختلف شعبوں میں اعزاز حاصل کرنے والے خدام اور مجالس میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کرائی۔ دعا کے بعد حاضرین نے اجتماعی کھانے میں شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر سرجن کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ بتاریخ 12- نومبر بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و علاج و آپریشن کریں گے۔ ضرورت مند احباب سے درخواست ہے کہ فضل عمر ہسپتال کے آؤٹ ڈور سے وقت اور پرچی حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

والدین اور سیکرٹریان واقفین نو سے گزارش

○ واقفین نو بچوں کے والدین اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ رہائش تبدیل کرتے وقت نئے اور پرانے ایڈریس سے (مع نام اور حوالہ نمبر وقف نو) جلد از جلد وکالت وقف نو کو مطلع فرمایا کریں تاکہ واقفین نو کا ریکارڈ درست رکھا جاسکے اور بہتر طور پر ان کی راہنمائی کی جاسکے۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 133

قبول احمدیت کی پُر راز

معلومات روداد

حضرت مولانا حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی (ولادت 1854ء بیعت جنوری 1897ء وفات 28 جون 1944ء) فدائے احمدیت مربی ماریشس مولانا عبیداللہ صاحب کے والد ماجد تھے۔ عرصہ تک بیت اقصیٰ قادیان میں فرائض امامت بجالاتے رہے سلسلہ کے نہایت خوش بیان مشہور پنجابی واعظ تھے اور کئی پنجابی رسائل کے مولف تھے۔ ذیل میں آپ کے قلم سے آپ کے قبول احمدیت کے حالات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"آخر میں...... نے اور میرے چھوٹے بھائی حافظ غلام محمد صاحب سکنہ اہیر کے ضلع گجرات۔ اور مولوی نجم الدین صاحب سکنہ شادی وال نے باہم مشورہ کرکے استخارے شروع کر دئے۔ وہ رمضان المبارک کے دن تھے۔ ان دنوں حافظ روشن علی صاحب مرحوم قرآن شریف حفظ کر چکے تھے۔ اور تراویح میں قرآن سنایا کرتے تھے۔ جیسا کہ شاگرد استادوں کو سنایا کرتے ہیں۔

الغرض ہم تینوں کو اپنے استخارہ کے نتیجہ سے اپنے اپنے رنگ میں یہ ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعود من جانب اللہ ہیں۔ انہی دنوں میں مہوتسو کا جلسہ لاہور میں قرار پایا۔ جس کے متعلق حضرت صاحب نے فرمایا تھا۔ کہ میرا مضمون سب پر بالا رہے گا۔ ان دنوں میں اس قدر بیمار تھا کہ بغیر کسی کے سہارا دیئے چل نہیں سکتا تھا۔ مگر یہ جلسہ دیکھنے کے لئے میں افتاں و خیزاں پہنچا۔ اور میرے ایک دوست اہل حدیث مولوی غلام نبی صاحب میرے ساتھ تھے۔ جب حضرت صاحب کا مضمون پڑھا جا رہا تھا۔ تو وہ جھومتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ واللہ اگر یہ مجدد نہیں تو اور کون مجدد ہے۔ وہ کسی بد صحبت کے باعث اس نعمت سے محروم رہ گئے۔

حضور کی برکت سے

مرض جاتی رہی

میں نے جلسہ میں دعا کی کہ اے میرے مولیٰ اگر یہ شخص تیری طرف سے ہے۔ اور "صادق من عنداللہ" ہے تو اس کی برکت سے میری بیماری دور فرما۔ اور مجھے اس بیماری سے نجات عطا فرما۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جلسہ گاہ کے بیرونی دروازے سے باہر نکلتے ہی۔ مجھے ایسا معلوم ہوا۔ کہ گویا بیماری مجھے کبھی ہوئی ہی نہ تھی۔ اس وقت سے آج تک اس بیماری نے عود نہیں کیا۔

اب میرا دل قادیان پہنچنے کے لئے مضطرب اور بے قرار ہو گیا۔ مگر میں نے اپنے استاد مولوی نجم الدین صاحب اور اپنے بھائی حافظ غلام محمد صاحب کو ساتھ لے جانا ضروری سمجھا۔ حتیٰ کہ ان کو بھی ساتھ لیا۔ اور قادیان پہنچا۔ گو مباحثات اور استخارہ کے نتیجہ سے صداقت ظاہر ہو چکی تھی۔ مگر ظاہری علوم کے استدلال کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ میں نے حضرت صاحب کو اپنے استاد کی طرف سے بدیں الفاظ عرض کیا...... کہ حضور یہ میرے استاد ہیں۔ میں ان کی طرف سے سوال کرتا ہوں۔ ابھی حضرت صاحب خاموش ہی تھے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فوراً بول پڑے۔ کہ یہ آپ کے استاد ہیں۔ آپ ان کی طرف سے سوال کریں۔ میں حضرت مسیح موعود کا غلام ہوں۔ آپ کی طرف سے جواب دوں گا۔ چنانچہ مولوی صاحب نے یاجوج ماجوج۔ دجال۔ اور حیات وفات مسیحؑ کے متعلق جواب دئے۔

چند منٹ ہی گزرے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی زبان مبارک سے درافشانی شروع فرمائی۔ اپنی تقریر میں جتنے سوالات مولوی نجم الدین صاحب کے نوٹ میں تھے سب کا جواب بالتفصیل دے دیا۔ مولوی صاحب ہکا بکا رہ گئے۔ مجلس برخواست ہونے کے بعد مولوی نجم الدین صاحب سے دریافت کیا گیا۔ کہ آپ کس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں تو اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ واقعی یہ شخص علم آسمانی کا واقف ہے۔ اور صاحب الہام ہے۔ اور اپنے دعویٰ میں سچا ہے۔ اگرچہ مولوی صاحب کے یہ الفاظ میرے عین مطابق تھے۔ مگر میں نے تجاہل عارفانہ کے طور پر کہا۔ کہ مولوی صاحب ابھی جلدی نہ کریں۔ ابھی ہم نے بعض معتبر کتب بھی دیکھنی ہیں۔ خیررات گزر گئی۔ صبح خلیفہ اول مرحوم کے کتب خانہ میں جا کر بعض کتب سے حوالہ جات دیکھے۔ وفات مسیح یقینی طور پر ثابت ہو گئی اور قاموس جو لغت کی بڑی کتاب ہے اس سے ثابت ہو گیا۔ کہ دجال ایک فرقہ عظیمہ کا نام ہے۔ نہ کہ شخص واحد کا۔

دوسرے دن حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں مغرب کی نماز کے بعد میں نے اپنے استاد مولوی نجم الدین صاحب سے عرض کیا کہ اس شخص کے متعلق آپ کی کیا رائے قائم ہوئی ہے۔ تو انہوں نے جواب میں فرمایا۔ کہ یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہے۔ تو میں نے کہا۔ کہ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بیعت کرلوں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہاں بے شک کرلیں۔ حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کے لئے پہلا ہاتھ میں نے رکھا۔ دوسرا میرے بھائی نے رکھا۔ پھر مولوی صاحب سے کہا۔ کہ جب آپ نے مسیح موعود کی تصدیق کر دی۔ اور مجھے اجازت بھی دے دی۔ تو پھر آپ بھی بیعت میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

بیعت کے بعد جو حالات مجھ پر گزرے ان کا میں مجملاً اتنا ذکر کر دیتا ہوں۔ کہ میری سابقہ عزت اور وجاہت اور مکانات سب چھن گئے۔ جنہوں نے الحمد سے لے کر والناس تک مجھ سے قرآن حفظ کیا تھا۔ انہوں نے وہ میری مخالفت کی۔ کہ الامان۔ مگر میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ میرے باطل خیال کا نتیجہ تھا۔ چونکہ میں دیکھتا تھا۔ کہ شہر وزیر آباد کا اکثر حصہ میرے زیر اثر ہے۔ اس لئے میرا خیال تھا۔ کہ جب میں نے بیعت کرلی۔ تو بہت سا حصہ شہر کا میرے ساتھ شامل ہو جائے گا۔ مگر یہ میرا وہم باطل تھا۔

(اخبار الحکم 7۔ دسمبر 1935ء ص 4)

دعا

اک لحظہ میں حالات کی تصویر بدل جائے
تو چاہے تو مولیٰ تیری تقدیر بدل جائے

تو چاہے تو پانی میں بنا دیتا ہے رستہ
ہو اذن تو پھر آگ کی تاثیر بدل جائے

اس رات تو ہر خواب پہ دھڑکا سا لگا ہے
اس رات کے ہر خواب کی تعبیر بدل جائے

دے حکم فرشتوں کو مرے شافی و کافی
برعکس اگر ہے تو وہ تحریر بدل جائے

ہر خوف پہ تو امن عطا کرتا رہا ہے
ممکن نہیں اس دور میں تفسیر بدل جائے

اکرم محمود

ایک ہونہار احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابیاں

○ عزیزم یاسر احمد صاحب مومن ابن مکرم ناصر احمد صاحب مومن آف فیصل آباد ایک ہونہار احمدی طالب علم ہیں۔

انہوں نے امسال آل پنجاب (سکاؤٹس کے) تقریری مقابلے میں شرکت کی اور اول پوزیشن حاصل کی۔ "ایوان محمود" ربوہ میں ہونے والی ساتویں علمی ریلی میں بھی فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیز موصوف آٹھویں جماعت کا طالب علم ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ جماعت کے لئے مفید وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سالانہ اجتماع انصاراللہ ضلع سرگودھا

○ مجلس انصاراللہ ضلع سرگودھا کا سالانہ اجتماع 6۔ اکتوبر 2000ء کو منعقد ہوا۔ جس میں 100% مجالس کی نمائندگی ہوئی۔ 450 انصار سمیت کل حاضری 721 تھی۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ مندرجہ ذیل علماء نے خطاب کیا حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم، عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل۔ ارشد محمود صاحب ناظم انصاراللہ ضلع ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ اختتامی تقریب میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے خطاب فرمایا اور انعامات تقسیم کئے۔ اجتماع کے ناظم اعلیٰ مکرم مبشر احمد صاحب چیمہ تھے۔

(ناظم انصاراللہ۔ ضلع سرگودھا)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ریاض احمد ملک صاحب

مکرم ملک مبارک احمد صاحب ۔ دوالمیال

پروفیسر جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مکرم ملک مبارک احمد صاحب کی وفات کے موقع پر ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا "مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ عربی ادب پر پورا عبور تھا۔ تراجم اور مضامین ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ سلسلہ کے لئے نہایت مفید وجود تھے۔ ان کی خدمات قابل تحسین ہیں۔" (یہ الفاظ بہشتی مقبرہ میں ملک مبارک احمد صاحب کی قبر کے کتبہ پر کندہ ہیں)

مکرم ملک مبارک احمد صاحب، مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب دوسرے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کے فرزند اور حضرت عبدالصمد صاحب دوالمیال رفیق حضرت مسیح موعود (جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر اس وقت بیعت کی جب آپ مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں جہلم آئے) کے پوتے تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ حافظہ بی بی صاحبہ دوالمیال کے مشہور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میراں بخش کی دختر تھیں۔

مکرم ملک مبارک احمد صاحب کے تین بھائی۔ مکرم ملک عبدالغنی صاحب۔ مکرم ملک محبوب احمد صاحب اور مکرم ملک بشارت احمد صاحب ہیں۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب کو بچپن ہی سے احمدیت سے لگاؤ تھا۔ اپنے دادا جان اور اپنے نانا جان کے احمدیت کے واقعات پھر والدین کا عشق احمدیت آپ کے دل کو حضرت مسیح موعود کے عشق کے نور کی ضیاء سے روشن کرتے رہے اور آپ کے والہانہ عشق احمدیت کو جلا بخشتے رہے۔

آپ کے ہمعصر اور کلاس فیلو مکرم ملک محمد شفیع صاحب (پوتے حضرت میراں بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود) حیات ہیں عمر تقریباً 77 سال ہے آپ مورخہ 99-5-21 کو میرے سکول فرحان ماڈل سکول دوالمیال تشریف لائے تو خاکسار نے ان سے ملک مبارک احمد صاحب کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں جو انہیں کی زبانی سنیئے۔

مکرم ملک محمد شفیع صاحب نے بتایا کہ پہلی سے چوتھی جماعت تک میں نے اور ملک مبارک احمد صاحب نے اکٹھا پڑھا اور گورنمنٹ پرائمری سکول دوالمیال سے چوتھی جماعت پاس کی۔ آپ کی والدہ محترمہ حافظہ بی بی صاحبہ میری پھوپھو تھیں اس لئے ہم ہر وقت اکٹھے رہتے۔ پڑھتے اور کھیلتے تھے۔ غالباً 1933ء میں چوتھی جماعت پاس کر کے فارغ ہوئے۔ اس وقت ہمارے استاد ماسٹر غلام علی صاحب تھے۔ احمدی نہیں تھے لیکن بہت اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

ہم دونوں کے دلوں میں احمدیت۔ قادیان۔ حضرت مسیح موعود۔ حضرت مصلح موعود کی باتیں سن سن کر۔ احمدیت کی کتب پڑھ پڑھ کر۔ صداقت مسیح موعود کے نشانات جو ہمارے گاؤں میں ظاہر ہوئے تھے۔ اور اپنے بزرگوں کی زبانی دعوت الی اللہ اور ان ہستیوں کا ذکر خیر ہوتا تو دارالامان جانے کو بہت دل کرتا۔ ہمارے والدین کی بھی ہماری طرح یہی خواہش تھی۔

حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب ہم دونوں کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل کرانے کے لئے روانہ ہوئے۔ سب عزیز و اقارب نے دعاؤں میں رخصت کیا۔ ہم بہت خوش کہ اس بستی میں جا رہے ہیں جہاں حضرت مسیح موعود نے جنم لیا۔ جہاں حضرت مصلح موعود رہ رہے ہیں وہاں ہم جا رہے تھے۔

دوالمیال سے کھیوڑہ بذریعہ بس سفر کیا۔ حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب کے ساتھ ریلوے سٹیشن پر پہنچے وہاں احمدی ریلوے کلرک مکرم محمد احمد صاحب آف گھگھیاٹ سے ملاقات ہوئی۔ بہت ہی ملنسار جوش اخلاق بزم خو ان کو جب پتہ چلا کہ ہم دونوں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہونے جا رہے ہیں تو بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے ہم تینوں کی دعوت کی۔ پھر انہوں نے ڈھیروں دعائیں دیں اور ہم ریل گاڑی میں قادیان عازم سفر ہوئے۔ قادیان پہنچے۔ کچھ وقت ستانے کے بعد قاضی عبدالرحمٰن صاحب ہمیں سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پاس ملاقات کے لئے لے گئے۔ ہمارا دل بہت خوش تھا کہ جن کی باتیں دوالمیال میں صبح شام سنتے تھے۔ جن کو دیکھنے کے لئے ہم ہر وقت بے تاب تھے آج ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ اپنی خوش نصیبی پر رشک آ رہا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات اور قادیان میں مدرسہ احمدیہ میں پڑھنے کا شوق بھی پورا ہو رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود سے ملاقات ہوئی۔ قاضی عبدالرحمٰن صاحب نے دعا کی درخواست کی کہ حضور دعا کریں کہ کیونکہ میں سب سے پہلے آپ سے دعا کروا کر ان دونوں کو قادیان میں مدرسہ احمدیہ میں داخل کروانا چاہتا ہوں۔ یہ میری خواہش ہے۔ حضور نے یہ درخواست منظور کرتے ہوئے دعا کرائی۔ دعا کے بعد ہم وہاں سے رخصت ہو کر قادیان کے دوسرے مقامات دیکھنے چلے گئے۔

مکرم محمد شفیع صاحب نے کہا کہ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعائیں تھیں جس نے ملک مبارک احمد صاحب کو علم کے خزانے عطا کئے۔ جس کی بدولت آپ احمدیت میں رنگے گئے آپ کو عالم فاضل بنا دیا۔ یہی وہ دعا تھی جس نے آپ کو دین کے رموز سکھا دیئے۔ اور علم کے جواہر آپ کے سینے میں پیوست کر دیئے اور آپ کا سینہ کھول دیا۔ مکرم ملک محمد شفیع صاحب کے چہرے کے عجیب تاثرات تھے آپ نے جذباتی ہو کر بتایا کہ حضرت مصلح موعود کی دعا کا عالم اور پہلی ملاقات کا عالم اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے اور وہ سماں میں کبھی زندگی میں نہیں بھلا سکتا اور میری زندگی کا اثاثہ ہے۔

ہم دونوں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہو گئے۔ ہم دونوں دیہاتی تھے پہلی دفعہ گھر سے نکلے تھے اور پہلی ہی دفعہ ریل کا سفر کیا تھا۔

حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب کافی دن قادیان میں رہے ہماری حوصلہ افزائی کے لئے جب انہیں یقین ہو گیا کہ اب خدا کے فضل سے یہ جس مقصد کے لئے آئے ہیں اس راہ پر خوب دل لگا کر گامزن ہو گئے ہیں اور ان کو لنگر کی روٹیاں موافق آ گئی ہیں تو وہ ہم سے مل کر دوالمیال کو روانہ ہو گئے۔ اور گاہے گاہے آپ وہاں قادیان میں ہماری خیریت معلوم کرنے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ملاقات کے لئے آ جایا کرتے تھے۔ کچھ تو ہمارا شوق تھا۔ لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب کی حوصلہ افزائی خاص دعائیں مولوی مبارک احمد صاحب کو اس میدان میں آگے لے گئیں اور میرا ایمان ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اس دعا کا اثر تھا جو پہلی ملاقات میں آپ نے ہمارے لئے کی تھی۔

مکرم محمد شفیع صاحب نے مزید بات آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا۔ کہ قادیان میں مجھے تو ٹائیفائیڈ ہو گیا۔ بہت علاج ہوا لیکن صحت صحیح نہ رہی اور مجھے مجبوراً مدرسہ احمدیہ کا کورس ادھورا چھوڑ کر واپس آنا پڑا۔ لیکن مکرم ملک مبارک احمد صاحب جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد الازہر یونیورسٹی قاہرہ مصر میں چلے گئے۔ وہاں سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد جامعہ میں پروفیسر کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ملک صاحب بڑے صابر قسم کے آدمی تھے۔

ملک صاحب کی وفات پر جامعہ احمدیہ کی جانب سے قرارداد تعزیت میں تحریر فرمایا گیا۔ "محترم ملک صاحب چھوٹی عمر میں ہی حصول تعلیم کے لئے قادیان تشریف لے گئے اور مدرسہ و جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ 21 سال کی عمر میں آپ نے زندگی وقف کی اور اسی سال 1943ء میں آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ 1951ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر عربی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے آپ شام تشریف لے گئے جہاں شامی یونیورسٹی میں داخل رہے پھر چند ماہ تک قاہرہ یونیورسٹی مصر میں بھی تعلیم حاصل کی۔ اس دوران میں دمشق اور حلب سے شائع ہونے والے عربی سالوں میں آپ کے عربی مضامین بھی شائع ہوئے۔ 1954ء میں آپ واپس تشریف لائے۔ جامعہ احمدیہ میں بطور استاد آپ کی تقرری 1948ء میں ہوئی تھی۔ شام سے واپس آکر سلسلہ کے لٹریچر کے عربی میں تراجم کرنے میں مصروف رہے۔ مارچ 1955ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے ساتھ سفر یورپ میں شرکت کی سعادت آپ کو نصیب ہوئی۔ جون 1957ء میں آپ دوبارہ جامعہ احمدیہ میں بطور استاد منسلک ہو گئے۔ آپ نے کئی اہم کتابوں کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیا جن میں "ہماری تعلیم" "دعوۃ الامیر" "سیر روحانی" "سیرت طیبہ" "مسئلہ قادیانیہ کا جواب المودودی فی المیزان" "تفسیر کبیر سورۃ فاتحہ اور سورۃ مریم کا ترجمہ" وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

آپ 1959ء سے 1961ء تک جماعت کے عربی رسالہ البشریٰ کے ایڈیٹر رہے۔ 1982ء میں ریٹائر ہونے کے بعد بھی جامعہ احمدیہ میں تدریسی ذمہ داریوں کے علاوہ ترجمہ کے کام میں مصروف رہے۔ دسمبر 1985ء سے دسمبر 1986ء تک آپ کو قائم مقام پرنسپل کے طور پر خدمت انجام دینے کا موقع بھی ملا۔

ملک صاحب موصوف نہایت نیک خصلت۔ دعا گو۔ عبادت گزار اور درویش صفت انسان تھے۔ نہایت خاموش کارکن تھے۔ اپنا سارا وقت بھرپور طور پر خاموش خدمت دین میں لگا کر آپ نے عہد وقف خوب نبھایا۔ آپ عربی کے متبحر عالم تھے۔

مکرم ملک بشارت احمد صاحب برادر مکرم ملک مبارک احمد صاحب ایک خط میں مکرم ملک صاحب کے بارہ میں لکھتے ہیں "ملک صاحب مرحوم نے باپ اور ماں کی طرف سے ایک نہایت نیک خاندان میں آنکھ کھولی اور پرورش پائی اور انہوں نے اس نیکی کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ اپنی نیکی اور حسن اخلاق اور حسن معاشرت کی وجہ سے بہت بڑھایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے خاندان کے سب چھوٹے بڑوں پر اپنے فضل کا سایہ رکھے اور ہمیں آباؤ اجداد کی نیکیوں اور نیک اعمال کا وارث بنائے۔ آمین

بہشتی مقبرہ ربوہ میں جا کر قطعہ نمبر 18 میں آپ کی قبر پر حاضری دینے اور دعائے مغفرت کی توفیق ملی۔ آپ کے قبر کے کتبہ پر لکھا ہے۔ ملک مبارک احمد۔ ولادت 1922ء پیدائشی احمدی

باقی صفحہ 4 پر

ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

پیچش (DYSENTERY) اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب ہومیوپیتھی علاج بالمثل سے اقتباسات

ایکونائیٹ Aconite

اگر اچانک پیچش کے ساتھ خوف کا عنصر نمایاں ہو تو ایکونائیٹ اس پیچش میں فوری فائدہ دیتی ہے۔ خشک گرمی کی پیچش میں تو یہ لاجواب ہے۔(ص 11) روز مرہ کی زندگی میں ایسی بیماری، جو جراثیم کے حملہ کی وجہ سے ہو مثلاً باسی غذا کھالی جائے جس میں تعفن پیدا ہو چکا ہو اور اس سے اسہال شروع ہو جائیں یا اچانک پیچش لگ جائے۔ اسی طرح برسات کے موسم میں خونی پیچش سے مریض ڈر جائے ان سب بیماریوں میں ایکونائیٹ مفید ہے(ص 12)

اینٹی مونیم کروڈ

Antimonium Crud

خونی پیچش میں عام طور پر مریض کے فضلے کے اندر خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن اس دوا میں جو اجنبی بات ہے وہ یہ ہے کہ اس میں صحت مند انسان کے فضلے کی طرح فضلہ بندھا اور خون کی آمیزش سے پاک ہوتا ہے لیکن اسکے اردگرد خون کی ایک تہہ لپٹی ہوئی ہوتی ہے(ص 66)

آرسینک البم

Arsenic alb

آرسینک کے مریض کے اخراجات سخت بودار اور اور متعفن ہوتے ہیں پیچش اور سہال کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے اور تھوڑی تھوڑی اجابت بار بار ہوتی ہے۔(ص 93)

برائی اونیا Bryonia

برائی اونیا عضلات کے علاوہ انتڑیوں کی جھلیوں پر بھی اثر رکھتی ہے اسکا مریض اکثر قبض کا شکار ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ اسے سخت پیچش بھی شروع ہو جاتی ہے۔ جس میں خون شامل ہوتا ہے۔ خشکی کی وجہ سے انتڑیاں جگہ جگہ سے پھٹ جاتی ہیں اور سخت تکلیف دہ کھلی پیچش لگ جاتی ہے۔ اگر مریض میں برائی اونیا سے ملتی جلتی علامات پائی جائیں تو پیچش میں یہ فوری اثر رکھنے والی دوا ہے۔(ص 161)

کیپسیکم Capsicum

اس دوا میں پیچش اور اسہال میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ فارغ ہونے کے بعد بھی جلن رہتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے ۔(ص 234)

کیمومیلا

Chamomilla

کیمومیلا بچوں کی پیچش میں بہت اچھی دوا ہے۔ ایسی پیچش جو لیس دار ہو اور سبز رنگ کی ہو جیسے اس میں گھاس کتر کر ڈالا گیا ہو تو اس میں کیمومیلا کو اولیت حاصل ہے(ص 270)

کروٹن ٹگلیم

Crotontiglium

پرانی پیچش اور اسہال میں کروٹن بہت مفید ہے۔(ص 337)

ڈائیاسکوریا

Dioscorea

پیچش میں قولنج کے درد بہت ہوتے ہیں اس کے مریض کو آہستہ ٹہلنے سے آرام آتا ہے کیونکہ اس سے بھی ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ کمر اور کندھوں کی طرف درد کی لہریں جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں ڈائسکوریا میں درد کی لہریں ہمیشہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں (ص 355)

ڈلکامارا

Dulcamara

بعض لوگوں کو سردی لگنے سے اسہال کی بجائے پیچش شروع ہو جاتی ہے اس پیچش کی دوا بھی ڈلکامارا ہے۔(ص 364)

اپی کاک

Ipecacuanha

ایسی پیچش جس میں پیٹ میں شدید بل پڑیں اور بار بار اچانک حاجت محسوس ہو تو اس میں اپی کاک بہت مفید ہے بچوں کی پیچش میں سبزی مائل آؤں آتی ہے۔ بعض دفعہ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔(ص 476)

اہم نوٹ

پیٹ میں شدید بے چینی اور تشنج کے ساتھ خون کا اخراج پیچش کی اکثر دواؤں میں پایا جاتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہر دوا کی خصوصی علامات سے اسے پہچانا جائے۔(ص 496)

کالی کارب Kali carb

کالی کارب کی پیٹ کی خرابیوں میں درد ضرور ہوتا ہے مثلاً پیچش ہو گی تو درد کے ساتھ ہو گی البتہ اسہال عموماً بغیر درد کے ہوتے ہیں جو قبض سے ادلتے بدلتے رہتے ہیں(ص 500)

کالی فاس Kali phos

بعض دفعہ اچانک پیچش ہو جاتی ہے اور پیٹ میں بل پڑنے لگتے ہیں ایسی صورت میں کالی فاس کی ایک دو خوراکیں ہی بہت موثر ثابت ہوتی ہیں...... کالی فاس کی پیچش میں اکثر خون کے بغیر آؤں آتی ہے لیکن کبھی کبھی جب مرض بہت بڑھ جائے تو خالص خون آنے لگتا ہے۔ اعصاب کے اضطراب کی وجہ سے سخت بے چینی کرنے والی حرکت ہوتی ہے اور انتڑیاں ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھاتی ہیں تو سوزش کے نتیجہ میں ان سے جو لعاب نکلتا ہے وہ آؤں کہلاتا ہے پھر خون جاری ہو جاتا ہے۔(ص 511-512)

مرک سال Mercurius

لمبی چلنے والی پیچش جس میں آؤں اور خون آرہا ہو مرک سال دیں (ص 595) گرمیوں میں اچانک پیچش شروع ہو جائیں تو ایکونائیٹ اور اپی کاک کے علاوہ مرکری بھی مفید ہے (ص 599) پیچش اور پیٹ درد جس میں ڈنگ مارنے کا احساس ہو یہ علامت مرکری کی ہے۔ (ص 598)

ملی فولیم Millifolium

متعفن ریاح آنتوں سے جریان خون شدید خونی پیچش اور خونی دست آتے ہیں (ص 603)

اوپیم opium

اوپیم کی علامات والے مریضوں کو بعض دفعہ پیچش ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں قبض نہیں رہتی مروڑ اٹھتے ہیں اور اجابت بھی نرم ہوتی ہے۔(ص 646)

پائیروجینم

Pyrogenum

آرسنک کو پائیروجینم کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو یہ نسخہ سخت بدبودار اسہال اور پیچش میں بھی کام آتا ہے(ص 699)

سیپیا Sepia

سخت فضلہ اور پیچش میں چپکنے والا سفید مادہ ہوتا ہے اور اسمیں سخت بدبو ہوتی ہے (ص 747)

کرچی Kurchi

پیچش کے لئے کرچی Q عموماً استعمال ہوتی ہے۔ (ص 865)

بقیہ صفحہ 3

وفات 23 ستمبر 1988ء عمر 66 سال نمبر وصیت 14281۔ اور ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ بھی کندہ ہیں جو اس مضمون کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

یہ دوالمیال کی خوش نصیبی ہے کہ اتنا بڑا عالم۔ دوالمیال کی سرزمین نے پیدا کیا ہے کہ دوالمیال آئندہ بھی ایسے لوگ پیدا کرکے دین کی خدمت میں آگے سے آگے رہے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

کم نگاہ و کور ذوق و ہرزہ گرد
ملت از قال و اقولش فرد فرد
دین کافر فکر و تدبیر جہاد
دین ملا فی سبیل اللہ فساد

(اقبال اور ملا از ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب ص 18-19)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ابن رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

غیبی حفاظت

مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی نے اپنے رسالہ "ترجمان القرآن" میں لکھا ہے۔

"میں اکثر اوقات اس پر غور کرتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ مرزا غلام احمد کو اپنے مشن میں اس قدر کامیابی حاصل ہوئی مجھے مرزا صاحب کی کامیابیوں کا سلسلہ لامتناہی نظر آتا ہے اور جس وقت مرزا صاحب کے مخالفین کی نامرادیوں پر غور کرتا ہوں تو وہ بھی بے حد و حساب نظر آتی ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ ایک شخص خدا اور اس کے رسول کے مقابلہ پر کھڑا ہوتا ہے نائیین رسول کو چیلنج کرتا ہے کہ تم سب مل کر بھی میرے مشن کو فیل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ خدا کی تائید میرے شامل حال ہے تم جب بھی میرے مقابلہ پر آؤ گے ہر مرتبہ ذلیل و نامراد ہو گے اور یہی میرے نبی ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ مرزائیوں کی حفاظت کے سامان غیب سے پیدا ہو جاتے ہیں۔......

دوسری طرف مرزائیوں کے مخالفین کی تباہی کے سامان بھی غیب سے ظہور میں آجاتے ہیں۔ ذرا سچے رسول کی ختم نبوت کی حفاظت کرنے والوں کی ناکامیاں اور تباہیاں سامنے لایئے کس قدر زوردار تحریک اٹھی تھی اور کیسے ہمیشہ کے لئے ختم ہو کر رہ گئی۔"

(ترجمان القرآن اگست 1934ء صفحہ 57-58)

تلخ نوائی

مولانا عبدالرحیم اشرف صاحب لکھتے ہیں۔

"ہمارے بعض واجب الاحترام بزرگوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ قادیانیت کا مقابلہ کیا۔ لیکن یہ حقیقت سب کے سامنے ہے کہ قادیانی جماعت پہلے سے زیادہ مستحکم ہوتی گئی۔ مرزا صاحب کے بالمقابل جن لوگوں نے کام کیا ان میں سے اکثر تقویٰ۔ تعلق باللہ۔ دیانت۔ خلوص علم اور اثر کے اعتبار سے پہاڑوں جیسی شخصیتیں رکھتے تھے۔ سید نذیر حسین صاحب دہلوی۔ مولانا انور شاہ صاحب دیوبندی۔ مولانا عبدالجبار غزنوی۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری اور دوسرے اکابر کے بارہ میں ہمارا حسن ظن یہی ہے کہ یہ بزرگ قادیانیت کی مخالفت میں مخلص تھے اور ان کا اثر و رسوخ بھی اتنا زیادہ تھا کہ مسلمانوں میں بہت کم ایسے اشخاص ہوئے ہیں جو ان کے ہمسایہ ہوں۔ لیکن ہم اس تلخ نوائی پر مجبور ہیں کہ ان اکابر کی تمام کوششوں کے باوجود قادیانی جماعت میں اضافہ ہوا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں قادیانی بڑھے۔ تقسیم ملک کے بعد اس گروہ نے نہ صرف پاؤں جمائے بلکہ جہاں ان کی تعداد میں اضافہ ہوا وہاں ان کے کام کا یہ حال ہے کہ ایک طرف تو روس اور امریکہ سے سرکاری سطح پر آنے والے سائنسدان ربوہ آتے ہیں۔ اور دوسری جانب 1953ء کے عظیم ترین ہنگاموں کے باوجود قادیانی جماعت اس کوشش میں ہے کہ اس کا 1956-57ء کا بجٹ 25 لاکھ کا ہو۔"

(ہفت روزہ المنیر لائلپور (فیصل آباد) 23 فروری 56

بد قسمتی

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ سیاست نے ملک پر تباہ کن اثرات مرتب کئے ہیں اور ہمارا سیاسی نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔ اسلام کے نام پر ووٹ مانگنے والی دینی جماعتیں اسلامی نظام کے نفاذ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا۔ اگر یہ نعرہ نہ ہوتا تو پاکستان کبھی نہ بنتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فرقہ واریت کے نام پر دہشت گردی اور تخریب کاری کی وارداتیں "را" کے ایجنٹ کر رہے ہیں، لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ان ایجنٹوں کو ہماری بعض دینی جماعتیں "کور" فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا روئے زمین پر مسلمان سب سے بڑی منافق قوم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان دراصل نہرو کی وجہ سے قائم ہوا حالانکہ قائداعظم تو قیام پاکستان سے ایک سال قبل ہی الگ مملکت کے مطالبے سے دستبردار ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دین کے نام پر حاصل کئے جانے والے ملک میں اسلامی نظام نافذ نہیں کیا گیا جس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ پاکستان کا پہلا وزیر قانون ہندو اور وزیر خارجہ قادیانی تھا۔ قیام پاکستان کے دس سال بعد تک سود کے متعلق کوئی قانون نہیں بنایا گیا۔ پاکستان صرف نام کا اسلامی جمہوریہ ہے۔ ڈاکٹر اسرار نے کہا کہ مسلم لیگ سے نفاذ اسلام کی توقع رکھنا حماقت تھی۔

(روزنامہ خبریں 23- مئی 2000ء)

واحد دانشور

معروف شاعر منیر نیازی کے انٹرویو سے اقتباس:

خبریں: قوموں پر زوال آنے کی دیگر بہت سی وجوہات ہیں ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ وہاں کا دانشور کرپٹ ہو جاتا ہے، کیا ہمارے زوال کی بھی یہی وجہ ہے؟

منیر نیازی: ہمارے ہاں تو کوئی دانشور ہے ہی نہیں۔ ہم تو نقال ہیں، افسانے سے لے کر تنقید کے معیارات تک ہم سب کچھ باہر سے لیتے ہیں۔ ہم نہ صرف ان کے پیٹرن اور اسلوب کی نقالی کرتے ہیں، ان کے تھیم بھی چرا لیتے ہیں۔ ہم ذہنی مفلسی کے شکار لوگ ہیں، یہاں جمیل الدین عالی کو ستارۂ پاکستان ملتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے ہلال پاکستان دیا جائے، کیونکہ میں نے بہت کام کیا ہے۔ یہ امجد اسلام امجد اور عطاء الحق قاسمی جیسے لوگوں کا معاشرہ ہے جو قالین دانتوں میں دبا کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس وقت تک نہیں چھوڑتے جب تک ستارۂ پاکستان حاصل نہیں کر لیتے۔ ہمارے ہاں تو ایک ہی دانشور تھا ڈاکٹر عبدالسلام جسے نوبل انعام ملا لیکن ہم نے اسے قادیانی قرار دے دیا۔

خبریں: جس عہد میں آپ زندہ ہیں اس کے بارے میں من حیث القوم پاکستانی عوام کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

منیر نیازی: حقیقت یہ ہے کہ ہمارا عہد گندے لوگوں کا عہد ہے۔ معاشرہ درجہ اول کے بے ایمانوں سے بھرا پڑا ہے، یہاں کسی مخلص آدمی کو تلاش کرنا ممکن ہی نہیں، من حیث القوم ہم مفروضوں میں قید لوگ ہیں جو دوڑ رہے ہیں لیکن یہ شعور نہیں کہ ہم کون ہیں، ہم نے کہاں جانا ہے، ہماری منزل کیا ہے، ہمارے حقوق کیا ہیں۔

(روزنامہ خبریں سنڈے میگزین 21 مئی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پانچ انگلیاں

سرراہے کے کالم نگار لکھتے ہیں

مسلم لیگ کی حلیف۔ جماعت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے سربراہ مولانا معین الدین لکھوی نے کہا ہے کہ کارگل کے تنازعہ کے وقت میں نے قرآن کی آیتیں پڑھ کر نواز شریف کو سنائیں کہ دیکھو پیٹھ نہ دکھانا مگر انہوں نے میری بات نہ سنی، نہ قرآنی احکام کی پرواہ کی۔ آج وہ اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اے این این کے ساتھ انٹرویو میں مولانا لکھوی نے کہا کہ آج نواز شریف کے زیر عتاب آنے میں ایک بڑے خوشامدی مولوی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولوی حضرات کھانے کی میز پر تو اکٹھے ہو سکتے ہیں لیکن ایک دین پر اکٹھے ہونا ان کے لئے مشکل ہے۔

مولانا لکھوی کے اس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ میاں نواز شریف کو تنازعہ کرگل کا پورا علم تھا اور اب اگر وہ کہتے ہیں کہ فوج نے یہ سب کچھ مجھے بتائے بغیر کیا تو یہ درست نہیں۔ سابق وفاقی وزیر چودھری شجاعت نے بھی کہا ہے کہ کارگل کا مسئلہ کئی مرتبہ کابینہ میں زیر بحث آیا۔ لہٰذا میاں نواز شریف کیسے اس سے لاعلمی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ مولانا لکھوی نے شکوہ کیا ہے کہ مولوی حضرات کھانے کی میز پر تو اکٹھے ہو جاتے ہیں لیکن دین پر اکٹھے ہونا ان کے لئے مشکل ہے۔ مولانا کو معلوم ہونا چاہئے کہ کھانے کے وقت تو پانچوں انگلیاں بھی اکٹھی ہو جاتی ہیں ورنہ یہ کبھی متحد نہیں ہوتیں۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد، لیکن بوقت خوردن یہ اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اس لئے مولوی حضرات اگر کھانے کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں تو اسے بھی غنیمت جاننا چاہئے۔

(نوائے وقت 16 جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جہاد کے انداز

جناب ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب لکھتے ہیں:۔

"دنیا میں دوسرے مذاہب نے بڑی بڑی تنظیمات تبلیغ کے لئے قائم کر رکھی ہیں جہاں لاکھوں انسان جان و مال کی قربانی سے بودے مذہب کو بھی مضبوط کر دیتے ہیں۔ ملا کو کبھی تبلیغ کی توفیق نہیں ہوئی۔ اسے مومنوں کو کافر بنانے سے فرصت نہیں۔ فلاں کے پیچھے نماز پڑھو تو کافر یا بیوی کو طلاق، فلاں فرقہ واجب القتل، فلاں فرقہ واجب التعزیر۔ پاکستان کی ایک یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مجھ سے حال ہی میں بیان کیا کہ ایک ملائے اعظم اور عالم مقتدر سے جو کچھ عرصہ ہوا بہت تذبذب اور سوچ بچار کے بعد ہجرت کر کے پاکستان آ گئے ہیں، میں نے ایک اسلامی فرقے کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فتویٰ دیا کہ ان میں جو غالی ہیں، وہ واجب القتل ہیں اور جو غالی نہیں وہ واجب التعزیر ہیں۔ ایک اور فرقے کی نسبت پوچھا جس میں کروڑ پتی تاجر بہت ہیں۔ فرمایا کہ وہ سب واجب القتل ہیں۔ یہی عالم ان تیس بتیس علماء میں پیش پیش اور کرتا دھرتا تھے جنہوں نے اپنے اسلامی مجوزہ دستور میں یہ لازمی قرار دیا کہ ہر اسلامی فرقے کو تسلیم کر لیا جائے سوا ایک کے جس کو اسلام سے خارج سمجھا جائے۔ ہیں تو وہ بھی واجب القتل، مگر اس وقت علی الاعلان کہنے کی بات نہیں۔ موقع آئے گا تو دیکھا جائے گا۔ انہی میں سے ایک دوسرے سربراہ عالم دین نے فرمایا کہ ابھی تو ہم نے جہاد فی سبیل اللہ ایک فرقے کے خلاف شروع کیا ہے۔ اس میں کامیابی کے بعد انشاء اللہ دوسروں کی خبر لی جائے گی۔ اب دیکھئے اقبال کی بصیرت کہ اس نے کیا کہا تھا:

دین حق از کافری رسوا تر است
زانکہ ملا مومن کافر گر است

باقی صفحہ 4 پر

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

اور ہم نے ایک چمکتا ہوا سورج بنایا ہے (النبأ-14)

سورج سے توانائی کا حصول

کائنات میں توانائی پیدا ہونے کا سب سے بڑا ذریعہ تھرمونیوکلیئر عمل ہے (Thermonuclear reaction)- جس میں ہائیڈروجن کے ایٹم ہیلیم کے ایٹموں میں تبدیل ہوتے ہیں لیکن اس عمل میں تمام کی تمام ہائیڈروجن ہیلیم میں تبدیل نہیں ہوپاتی۔ جو تبدیل ہونے سے بچ رہتی ہے وہ توانائی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ایٹم بم اور ہائیڈروجن اسی ردعمل سے بنتے ہیں۔ سورج توانائی پیدا کرنے کا کتنا بڑا ذریعہ ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ ایک سیکنڈ کے اندر 60 کروڑ ٹن ہائیڈروجن کو ہیلیم میں تبدیل کر رہا ہے لیکن اس تبدیلی کے عمل میں چالیس لاکھ ٹن ہائیڈروجن ہیلیم میں تبدیل نہیں ہوپاتی اور وہ توانائی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ سورج نے توانائی پیدا کرنے کا یہ عمل آج سے 5-ارب سال قبل شروع کیا تھا اور ابھی مزید 5-ارب سال یہ ایسے ہی توانائی پیدا کرتا رہے گا۔ اس کے بعد جوں جوں اس کے اندر کی ہائیڈروجن کم پڑنی شروع ہو گی اور نیوکلیر کا عمل مدھم پڑ گیا تو اس کا درجہ حرارت کم ہونا شروع ہو کر اس کا رنگ سرخی مائل ہو جائے گا۔ باہر سے اندر کو دبانے والا کشش ثقل کا عمل کمزور پڑ جائے گا اور اندر سے باہر کی طرف گیسوں کا دباؤ توازن سے بڑھ جائے گا جس کے نتیجے میں سورج کسی غبارے کی مانند پھول کر کروڑوں میل بڑا ہو جائے گا۔ اور اپنے قریب کے سیاروں عطارد اور زہرہ اور شاید زمین کو بھی اپنے اندر سمو لے گا اور بالآخر غبارے کی طرح ہی دھماکے سے پھٹ پڑے گا اور اس کا اکثر حصہ گیسوں اور گرد و غبار کے بادل کی صورت میں خلا میں بکھر جائے گا جو نیبولا (Nebula) کی شکل میں پہلے سے موجود ایسے ہی بادلوں کی توانائی میں اضافہ کا موجب بنے گا جس سے آگے مستقبل میں مزید کوئی اور سورج کسی بڑے سورج کی حرارت کے نتیجہ میں نمو پا کر کائنات کے افق پر طلوع ہو گا۔ ادھر ہمارا سورج دھماکہ کے بعد ایک چھوٹے سے سفید ستارے میں تبدیل ہو جائے گا جو اس کے مرکز کا اندرونی حصہ ہو گا جو دھماکہ کے بعد بچ رہے گا اور وہ "سفید بونا" اپنے تمام الیکٹران اور پروٹان کے نیوٹران میں تبدیل ہو جانے کے نتیجہ میں نیوٹران ستارہ بنے گا اور بعد ازاں رفتہ رفتہ ختم ہوتے ہوتے پہلے "کالا بونا" یعنی بہت کم روشنی والا سورج اور بالآخر بلیک ہول میں تبدیل ہو کر غائب ہو جائے گا۔ نیوٹران ستارے میں شدید دباؤ کے نتیجہ میں گیسوں کی کثافت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اگر ایک چائے کے چمچ بھر اس کے مواد کو زمین پر لا کر وزن کیا جائے تو کئی ٹن وزن ہو گا!

سورج کی توانائی کا اندازہ

ویسے تو سورج کی توانائی کا اندازہ لگانا انتہائی مشکل کام ہے۔ لیکن سائنسدانوں نے عام آدمی کو سمجھانے کے لئے ایک مثال دی ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی آبشار نیاگرا ہے (Niagra) جو امریکہ اور کینیڈا کے بارڈر پر واقع ہے۔ اس آبشار پر سے 19-ارب لیٹر پانی ایک گھنٹہ میں گرتا ہے۔ فرض کریں کہ پانی کی بجائے اس آبشار میں سے پٹرول گر رہا ہو اور 20 کروڑ سال تک گرنے والے تمام پٹرول کو جمع کر لیا جائے اور پھر اس کو آگ لگا دی جائے۔ تو اس سے جو حرارت اور توانائی اکٹھی پیدا ہو گی وہ سورج سے صرف ایک گھنٹہ میں پیدا ہونے والی توانائی کے برابر ہو گی۔ اب سورج کی توانائی تو خلا میں ہر طرف بکھر رہی ہے اور ہماری زمین ایک بہت ہی چھوٹے زاویہ کے اندر کی اس توانائی کے رستہ میں واقع ہے اور وہ بھی ساڑھے نو کروڑ میل کے فاصلہ پر۔ لہٰذا سورج سے نکلنے والی توانائی کا صرف دو ارب میں سے ایک حصہ زمین کی اوپر کی فضا میں پہنچ جاتا ہے جو وہاں پر موجود اوزون اور بادلوں سے کم ہوتے ہوتے زمین پر پہنچ سکتی ہے۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود سورج کی جس قدر توانائی زمین پر فی الواقع پہنچ رہی ہے اس کا اندازہ ایک اور مثال سے لگائیں۔ فرض کریں ایک ریل گاڑی جو کوئلہ سے لدی ہوئی ہے وہ اتنی لمبی ہے کہ زمین سے چاند تک اور پھر واپس زمین تک کے پانچ اس قسم کے چکروں پر مشتمل ہو۔ اگر یہ سارا کوئلہ یکدم جلایا جائے تو اس سے پیدا ہونے والی توانائی سورج سے زمین تک پہنچنے والی ایک گھنٹے کی توانائی کے برابر ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ زمین سے سورج کی طرف زمین سے دوسرے سیارہ زہرہ پر سورج کی توانائی اور حرارت کے نتیجہ میں درجہ حرارت 455 سنٹی گریڈ ہے حالانکہ یہ سیارہ سورج سے ساڑھے چھ کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے۔ 455 سنٹی گریڈ اتنا زیادہ درجہ حرارت ہے کہ اگر زمین سے کوئی عمارت اٹھا کر زہرہ پر لے جائیں تو وہ وہاں پہنچتے ہی شعلوں کی لپیٹ میں آجائے اور جل کر خاکستر ہو جائے۔

سورج سے زمین تک پہنچنے والی توانائی

زمین کی اوپر کی فضا میں پہنچنے والی سورج کی توانائی کا 53 فیصد حصہ تو فضا میں ہی جذب ہو جاتا ہے یا بادل اسے واپس خلا میں منعکس کر دیتے ہیں اور اس طرح موسموں کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا صرف 47 فیصد حصہ زمین اور سمندروں تک حرارت کی شکل میں پہنچتا ہے اور صرف چالیس منٹ کے عرصہ میں زمین پر پہنچنے والی یہ 47 فیصد توانائی اتنی ہوتی ہے جتنی تمام دنیا کے ممالک پورے ایک سال میں اپنے تمام کارخانے اور مشینیں چلانے اور عمارات کو گرم کرنے وغیرہ پر خرچ کرتے ہیں۔ دنیا کے تمام حیوانات اور نباتات اپنی زندگی کی بقا کے لئے سورج کی توانائی کے محتاج ہیں۔ پودے سورج کی توانائی کو Photosynthesis کے عمل سے کیمیائی توانائی میں تبدیل کرتے رہتے ہیں جس کے نتیجہ میں ان کی نشوونما ہوتی ہے اور حیوانات ان پودوں کو کھا کر ان کے اندر ذخیرہ شدہ توانائی حاصل کرتے ہیں اور گوشت خور جانور ان جانوروں کے گوشت سے یہ توانائی حاصل کرتے ہیں جنہوں نے نباتات سے اسے حاصل کیا تھا۔ سورج کی توانائی زمین کے مختلف حصوں پر کم و بیش پہنچنے کے نتیجہ میں ہوائیں چلتی ہیں اور موسم بدلتے ہیں۔ یہ ہوائیں کشتیاں اور بادبانی پنکھیاں چلانے میں اور جہاز اڑانے میں مدد دیتی ہیں۔ زمین پر پہنچنے والی توانائی کا ایک تہائی حصہ واپس فضا میں بخارات کی شکل میں اڑ جاتا ہے جو بارش کی صورت میں برستا اور دریاؤں کو پانی مہیا کرتا ہے جس سے ہائیڈرو الیکٹرک بجلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ تمام بالواسطہ سورج کی توانائی کے انسان کے استعمال میں آنے والے ذرائع ہیں۔ لیکن انسان براہ راست بھی اس بے پناہ توانائی کو اپنے قابو میں لا کر اس سے بہت بڑے بڑے کام لے سکتا ہے۔ انسان کافی لمبے عرصے سے اس توانائی کو استعمال کرنے کے طریقے تلاش کر رہا ہے لیکن ابھی تک خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہو سکی کیونکہ ایک تو یہ توانائی بہت وسیع رقبہ میں پھیلی ہوتی ہے اور پھر یہ یقینی نہیں کیونکہ اس کا دارومدار کسی علاقہ میں دھوپ کی شدت موسموں کے تغیر اور دن اور رات کے چکر پر ہے۔ تاہم اس میدان میں کافی کچھ تجربات کئے جا چکے ہیں اور بہت وسیع امکانات موجود ہیں۔

سورج کی توانائی کا استعمال

انجینئرز نے کئی طریقوں سے سورج کی توانائی کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں سے سب سے سیدھا اور سادہ طریقہ لمبی لمبی لوہے کی چادروں کا استعمال ہے جن کے ایک طرف سیاہ پینٹ کیا جاتا ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ سورج کی حرارت کو جذب کر سکے۔ اس پینٹ کے اوپر شیشے یا پلاسٹک کا کور چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ گلاس ہاؤس ایفکٹ (Glass house effect) پیدا کیا جا سکے اور جذب شدہ حرارت واپس باہر نہ نکلنے پائے اس چادر کے ساتھ ساتھ لوہے کی پائپ لگی ہوتی ہیں جن میں پانی بھرا ہوتا ہے اور وہ پانی اس چادر کی جذب شدہ حرارت سے گرم ہو کر آگے گردش کرتا رہتا ہے اور پیچھے سے ٹھنڈا پانی گرم ہونے کے لئے آتا رہتا ہے۔ پینٹ شدہ چادر کی دوسری طرف غیر موصل دھات کا کور لگا دیا جاتا ہے اور اس طرح کناروں کی طرف بھی تاکہ جذب شدہ حرارت ادھر سے باہر نہ نکلنے پائے۔ اس طرح سے گرم کئے ہوئے پانی کو مکانوں اور دفاتر کو گرم رکھنے۔ پانی کو فلٹر کرنے اور دیگر بہت سے کاموں میں لایا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے کافی پانی گرم کیا جا سکتا ہے لیکن درجہ حرارت زیادہ نہیں بڑھایا جا سکتا۔ درجہ حرارت کو کافی زیادہ اونچا کرنے کے لئے بڑے سائز کے محدب عدسے کو استعمال کیا جاتا ہے جو سورج کی شعاعوں کو ایک مقام پر مرکوز کر کے حرارت پیدا کرتا ہے۔ اس طریقہ سے 2700 درجہ سنٹی گریڈ تک حرارت بالعموم پیدا کی جاتی ہے جو بہت اونچا درجہ حرارت ہے بلکہ فرانسیسی سائنسدانوں نے سن 1960ء میں تو ایک ایسی خصوصی سورج کی بھٹی تیار کی تھی جس میں درجہ حرارت 3300 سنٹی گریڈ تک جا پہنچا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یونانی ریاضی دان ارشمیدس نے سن 200 قبل از مسیح میں بڑے بڑے شیشوں کی مدد سے روم کے بحری جہازوں کو آگ لگا دی تھی۔ 1774ء میں ایک فرانسیسی کیمیا دان نے 4 فٹ قطر کے شیشے سے ایک ایسی سورج کی شعاعوں کی بھٹی تیار کی تھی جس میں درجہ حرارت 1700 سنٹی گریڈ تک ہوتا تھا۔ 1870ء میں سویڈن اور امریکن انجینئروں نے مل کر سورج کی توانائی کو مکینیکل توانائی میں یعنی مشین چلانے کی توانائی میں تبدیل کرنے پر کام کیا۔ اور ہر مربع سوفٹ کے سورج کی حرارت جمع کرنے کے رقبہ سے ایک ہارس پاور یعنی 746 واٹ مکینیکل توانائی کے حساب سے توانائی پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اور اب تو سائنسدان شمسی توانائی کو بجلی کی توانائی میں تبدیل کرنے میں بھی کامیاب ہو چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سولر سیل Solar Cell یا سولر بیٹریاں بنائی گئی ہیں جو سورج کی روشنی جذب کر کے بجلی پیدا کرتی ہیں۔ ہر سیل اپنے اوپر پڑنے والی سورج کی حرارت کے دسویں حصہ کو بجلی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ شرح اگرچہ کم ہے لیکن اس کے بالمقابل ایسے سولر سیل نہایت قابل اعتماد توانائی پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں جو کئی سال تک بغیر کسی خرابی

کے کام کرتے رہتے ہیں اور اسی وجہ سے تقریباً تمام کے تمام خلائی جہازوں میں بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ یہی سولر سیل ہیں جو خلائی جہاز کے باہر کی طرف لگے ہوتے ہیں اور اپنے اوپر پڑنے والی سورج کی روشنی کو مسلسل بجلی میں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اور اب تو اس میدان میں اتنی ترقی ہو چکی ہے کہ شمسی توانائی سے کارخانوں میں پانی کے بوائلر Boiler گرم کئے جاتے ہیں۔ تیل اور قدرتی گیس دن بدن کم سے کم تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اس لئے بہت سے ممالک زیادہ زور شور سے شمسی توانائی کو جمع کرنے اور مختلف طریقوں سے استعمال میں لانے کے طریقوں پر ریسرچ کر رہے ہیں جس سے نہ صرف عمارات کو گرم اور ٹھنڈا کیا جا سکے گا بلکہ گاڑیاں چلانے اور صنعتی پیمانے پر کارخانوں کو چلانے کے لئے بجلی بھی شمسی توانائی سے ہی حاصل کی جا سکے گی۔ اور یہ ایک ایسا توانائی کا قدرتی ذخیرہ ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہ آئے گا۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ مریم صدیقہ طیبہ صاحبہ بنت مکرم میاں محمد شبیر ہرل صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع سرگودھا کی تقریب رخصتانہ مورخہ 22۔ اکتوبر 2000ء کو ہمراہ مکرم عابد حسین صاحب منعقد ہوئی۔ قبل ازیں انکا نکاح محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے 4۔ فروری 2000ء کو پڑھا تھا۔

اس تقریب میں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا اور مقامی جماعت سرگودھا کے تمام حلقہ جات کے صدر صاحبان و دیگر احباب کرام نے شرکت کی۔ محترم مرزا صاحب نے اس موقع پر دعا کروائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

○ مکرم عبدالرؤف، نائب قائد و سیکرٹری تحریک جدید جہلم شہر لکھتے ہیں کہ

میری ہمشیرہ عزیزی آسیہ مبرور احمد زوجہ مکرم مبرور احمد صاحب حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16-10-2000 کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "شانزہ" تجویز ہوا ہے۔

نومولودہ مکرم چوہدری سردار علی صاحب آف جہلم کی نواسی اور مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب آف کھاریاں کی پوتی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر، سعادت مند، صالحہ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21۔ اکتوبر 2000ء کو مکرم چوہدری منور احمد صاحب قائد ضلع میرپور خاص کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "مصور احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ عزیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میرپور خاص کا پوتا اور مرزا صادق علی مرحوم (کراچی) ابن مکرم مرزا صالح علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب بہادر شیر (مرحوم) کے پتے کا آپریشن 12۔ نومبر بروز اتوار متوقع ہے احباب جماعت سے کامیاب آپریشن کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت اساتذہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی کے بوائز سیکشن میں اردو اور ریاضی کے مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایسے امیدوار جو کم از کم ایم۔ اے / ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہوں اپنی درخواستیں چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر زیر دستخطی کو پہنچا دیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

اعلان داخلہ

○ 1۔ یونیورسٹی آف کراچی نے ایم اے Women Studies میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 30۔ نومبر ہے۔

2۔ سکول آف Polymer انجینئرنگ پلاسٹک ٹیکنالوجی سنٹر نے BE Polymer انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 24 نومبر تک جمع کروا دیں۔

3۔ فاطمہ جناح ڈینٹل کالج کراچی نے B.D.S کے پہلے سال میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم 17۔ نومبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ ٹیسٹ 25۔ نومبر کو ہوگا۔ (نظارت تعلیم)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 10 نومبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ

ہفتہ 11 نومبر غروب آفتاب 5-14

اتوار 12۔ نومبر طلوع فجر 5-08

اتوار 12۔ نومبر طلوع آفتاب 6-31

اسلامی سربراہی کانفرنس کا بائیکاٹ ختم

اسلامی سربراہی کانفرنس کے میزبان قطر نے اسرائیل سے تعلقات توڑنے کا اعلان کر دیا ہے اس کے بعد سعودی عرب اور ایران نے اسلامی کانفرنس کا بائیکاٹ ختم کر دیا۔ دوحا میں اسرائیل کا تجارتی دفتر بھی بند کر دیا گیا۔ ایجنڈے کو حتمی شکل دینے کے لئے وزارتی اجلاس شروع ہو گیا۔ قطر کے وزیر خارجہ نے افتتاح کیا۔ فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کی مذمت کی گئی۔ پابندیوں کے خلاف عراقی جدوجہد کی حمایت کی گئی۔ وزارتی اجلاس میں سعودی، ایرانی وزراء خارجہ نے بھی شرکت کی۔ پاکستان کی نمائندگی وزیر خارجہ عبدالستار کر رہے ہیں۔ سربراہ کانفرنس 12 تا 14 نومبر کو ہوگی۔ جس کے بعد تنظیم کی قیادت ایران سے قطر کے پاس چلی جائے گی۔

فیصلہ ہوا تو سب کو ماننا پڑے گا

مسلم لیگ کے مرکزی رہنما گوہر ایوب خان نے کہا ہے کہ جی ڈی اے سے اتحاد کا فیصلہ ہوا تو سب کو ماننا پڑے گا۔ معاملہ سنٹرل ورکنگ کمیٹی طے کرے گی۔ فوجی حکومت عوام کا اعتماد بحال کرنے میں ناکام ہو گئی ہے۔ احتساب صرف سیاستدانوں، بیوروکریٹس اور بزنس مینوں تک محدود ہے۔ سرمایہ کاری ختم ہو گئی۔ بلدیاتی انتخابات کے ذریعے ناظموں کا انتخاب درجنوں فرعونوں کو جنم دے گا۔

لغاریوں مزاریوں اور دریشکوں کی گردنیں

عوامی تحریک کے علامہ طاہر القادری نے کہا کہ جاگیرداروں کو سمندر میں پھینک دوں گا۔ لغاریوں مزاریوں اور دریشکوں کی گردنیں مروڑ دیں گے۔ اب غریب پر پرچے کرانے والا وڈیرہ خوار ہوگا۔ جاگیرداروں سے حرام کی کمائی چھین لی جائے گی۔ انہوں نے یہ باتیں جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

افغان مہاجرین کے داخلے پر پابندی

صوبہ سرحد میں افغان مہاجرین کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ صوبائی حکومت نے تمام چیک پوسٹوں پر حکام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایات جاری کر دیں۔ صرف ویزا رکھنے والے پاکستان میں داخل ہو سکیں گے۔

مشرف ہٹاؤ تحریک

اے این پی نے مشرف ہٹاؤ تحریک چلانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کارکنوں کو تیاری کے لئے دو مہینے کا وقت دے دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مردان کے دفتر میں جنرل کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔

ناظم اپنے ضلع کا وزیر اعلیٰ

صوبائی وزیر بلدیات بریگیڈیئر (ر) حامد سعید اختر نے واضح کیا ہے کہ نئے بلدیاتی نظام میں ناظم اپنے ضلع کا وزیر اعلیٰ ہوگا۔ جاگیردار اور وڈیرے اندر سے کانپ رہے ہیں کہ نئے بلدیاتی نظام سے ان کی جاگیرداریاں ٹوٹ جائیں گی۔ آئندہ ہر یونین کونسل اوسطاً 15 ہزار ووٹوں پر مشتمل ہوگی۔

کراچی میں دو افراد کے قتل پر ہڑتال

اورنگی ٹاؤن کراچی میں متحدہ کے یونٹ سیکرٹری سمیت دو افراد کے قتل کے بعد علاقے میں ہڑتال ہو گئی۔ تین نامعلوم ملزمان نے متحدہ یونٹ 129 کے سیکرٹری امجد حسین کے گھر میں داخل ہو کر ان کے سر میں گولیاں ماریں امجد حسین کے قتل کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کشیدگی پھیل گئی مشتعل افراد نے ہوائی فائرنگ کر کے تمام دکانیں بند کرا دیں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔

اسلامی کانفرنس مداخلت کرے

حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر صلاح الدین نے کہا ہے کہ کشمیر میدان جنگ بن چکا ہے۔ اسلامی کانفرنس مداخلت کرے ورنہ پاک بھارت ایٹمی جنگ چھڑ جائے گی۔

ملکی سیاست میں تبدیلی

مسلم لیگ پنجاب کے صدر سردار ذوالفقار علی کھوسہ نے کہا ہے کہ پیپلزپارٹی سے اتحاد ملکی سیاست میں بڑی تبدیلی لائے گا۔ مسلم لیگ کی شمولیت سے جی ڈی اے کی افادیت بڑھ جائے گی۔ لیکن اس کا نام تبدیل ہونا چاہئے۔

نواز شریف کا نام بھی غائب

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی طرح محمد نواز شریف کا نام بھی نئی انتخابی فہرستوں سے غائب ہے۔ نادرا کے ترجمان نے بتایا کہ انتخابی فہرستوں میں صرف ان لوگوں کے نام شامل ہیں جنہوں نے 1998ء کی مردم شماری میں اپنے نام درج کروائے ترجمان نے کہا کہ نواز شریف کا نام بعد میں شامل کر لیا جائے گا۔ بے نظیر کا نام بھی بعد میں شامل کرا لیا گیا ہے۔

مختلف شہروں میں قتل

شیخوپورہ میں دو سیکیورٹی گارڈ سمیت 3۔ افراد قتل کر دیئے گئے۔ نارنگ منڈی میں جائیداد کے تنازعے پر 3 بھائی بہنوں سمیت 4۔ افراد قتل ہو گئے۔ دینہ کے قریب ڈھوک پہل سلطان میں دیرینہ دشمنی پر چچا بھتیجے اور بھتیجی کو قتل کر دیا۔ سرگودھا میں طالب علم قتل ہو گیا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نئے صدر کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔

امریکہ کی دو سو سالہ جمہوری تاریخ میں حالیہ سنسنی خیز 43ویں صدارتی الیکشن میں پہلی بار دھاندلی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان متنازع انتخابات میں ابھی تک نئے صدر کا فیصلہ نہیں ہو سکا اور دنیا کی سپر طاقت کی قیادت ابھی تک دوبارہ گنتی اور راؤ ریز ووٹروں کی رائے سامنے آنے تک معلق ہے۔ اس الیکشن میں فلوریڈا کی ویسٹ پام بیچ کاؤنٹی میں 19 ہزار سے زائد ووٹ منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق امریکی صدارتی انتخابات کا ابھی تک نتیجہ سامنے نہیں آسکا ہے اور ابہام ابھی تک برقرار ہے۔ الگور فلوریڈا میں ہونے والی دوبارہ گنتی میں بش سے آگے نکلتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس دوران ڈیموکریٹک پارٹی کے کئی حامیوں نے عدالت میں درخواست دی ہے کہ انتخابات دوبارہ کرائے جائیں کیونکہ بیلٹ پیپر ان کے لئے ناقابل فہم تھا اس لئے وہ غلط ووٹ دے بیٹھے۔ امریکہ میں صدر کے عہدے کے چناؤ میں ابھی تک تجسس برقرار ہے کہ ملک کا نیا صدر کون بنے گا۔ تمام لوگوں کی نگاہیں فلوریڈا پر لگی ہوئی ہیں جہاں ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا کام جاری ہے۔

عوام کا اعتماد اٹھ گیا۔

امریکی صدارتی الیکشن کے نتیجہ کے اعلان کے آخری مرحلہ میں پیدا ہونے والے اتار چڑھاؤ نے امریکی ذرائع ابلاغ خصوصاً ٹیلی ویژن سٹیشنوں پر عوام کے اعتماد کو کاری ضرب لگائی ہے۔ صدارتی الیکشن کے نتائج کے بارے میں ذرائع ابلاغ کی لحہ بہ لحہ تبدیل ہوتی ہوئی رپورٹوں نے ووٹوں کی گنتی کے عمل کو مزید مشکوک بنا دیا اور عوام کے ذہنوں میں پیدا شدہ انتظار کو بڑھا دیا۔ امریکی ٹی وی سٹیشنوں نے پہلے فلوریڈا میں الگور کو فاتح قرار دیا اور پھر بش کی جیت کا اعلان کیا۔ اور بعد میں یہ واویلا شروع کر دیا کہ ابھی حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کون جیتا ہے۔

بش کے لئے امریکی مسلمانوں کی دعائیں

ری پبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار جارج ڈبلیو بش کی کامیابی کے لئے امریکہ میں آباد دس ملین مسلمانوں نے مساجد اور اسلامک سنٹروں میں نماز جمعہ کے بعد خصوصی دعائیں مانگی تھیں۔ امریکہ میں آباد مسلمانوں کی تمام تنظیموں نے متحد طور پر پہلی بار مسلمانوں کے حق میں بیان دینے والے امیدواروں کو ووٹ دیا جسے امریکہ میں آباد مسلمان ہی نہیں پورا عالم اسلام نئی صدی میں مسلمانوں کی تاریخی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔

تازہ ترین اطلاع

امریکی صدارتی الیکشن کے دوران فلوریڈا میں ووٹوں کی دوبارہ گنتی جاری ہے۔ آخری اطلاعات تک ہونے والی گنتی میں جارج بش نے 29 لاکھ 9 ہزار 404 ووٹ حاصل کئے تھے۔ جبکہ الگور نے 29 لاکھ 8 ہزار 126 ووٹ حاصل کئے تھے۔ اکثریتی ووٹ لینے والے امیدوار کو فلوریڈا کے تمام 25 انتخابی ووٹ مل جائیں گے جو صدر منتخب ہونے کے لئے ضروری ہے۔

امریکی صدور تاریخ کے آئینے میں

امریکی تاریخ میں کل 11 صدر ایسے گزرے ہیں جنہوں نے دو مرتبہ صدارتی مدت پوری کرتے ہوئے آٹھ برس حکومت کی جبکہ 16 صدور صرف 4 سال کی مقررہ مدت پوری کر سکے۔ 8 صدور دوران اقتدار انتقال کر گئے۔ اور ان کے نائب صدر، صدر بن گئے جبکہ اکلوتے صدر نکسن ہیں جنہوں نے واٹر گیٹ سکینڈل کے باعث استعفیٰ دے دیا۔ فرینکلن روز ویلٹ واحد صدر رہیں جو مسلسل 12 برس صدر رہے اور چوتھی مرتبہ بھی الیکشن جیتا مگر 16 سال پورے ہونے کے لئے زندگی نے وفا نہ کی۔ آفس میں انتقال کرنے والے 8 صدور کی تفصیل یوں ہے۔ 9ویں صدر ولیم ایچ ہیریلین صرف 1 ماہ صدر رہ کر انتقال کر گئے۔ 12ویں صدر زاکاری ٹیلر 16 ماہ تک صدر رہ سکے۔ 16ویں صدر لنکن اپنی پہلی مدت پوری کر سکے دوسری مرتبہ الیکشن جیتا مگر زندگی ہار گئے اور قتل ہوئے۔ 20ویں صدر جیمز ابراہیم گارفیلڈ صرف 6 ماہ صدر رہے اور انتقال کر گئے۔ 25ویں صدر ولیم مکینلے نے دوسری مرتبہ انتخاب جیتا مگر ساڑھے چار برس حکومت کر سکے۔ 29ویں صدر جمالائل ہارڈنگ اڑھائی برس حکومت کر کے انتقال کر گئے۔ 32ویں صدر فرینکلن روز ویلٹ 12 سال صدر رہ کر چوتھی مدت شروع ہونے پر انتقال کر گئے۔ کینیڈی تقریباً 3 برس حکومت کر کے قتل ہوئے نکسن دوسری مدت صدارت شروع کر چکے تھے مگر سکینڈل کے باعث مجموعی طور پر 5 برس حکومت کر کے مستعفی ہوئے۔

صدر کلنٹن کی صدارت ختم

صدر کلنٹن کی صدارت باضابطہ طور پر ختم ہو گئی۔ تاہم وہ آئین کے مطابق آئندہ سال 20 جنوری تک بدستور امریکی صدر کے عہدے پر فائز رہیں گے۔ منتخب ہونے والا نیا امریکی صدر 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس میں داخل ہو گا۔ اور اپنے عہدے کا حلف اٹھائے گا۔ صدر کلنٹن نے 8 سال امریکہ پر حکمرانی کی۔ وہ نومبر 1992ء میں منتخب ہوئے اور جنوری 93ء میں حلف اٹھایا۔ انہوں نے پاکستان کا بھی دورہ کیا۔

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجیئے

اسرائیل سے تعاون کرنے پر:

لبنان کی ایک عدالت نے اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے پر 26 لبنانی شہریوں کو جیل بھجوا دیا ہے۔ اسرائیل نے مئی میں جنوبی لبنان سے اپنی فوجیں واپس بلائی تھیں۔ تاہم دونوں ملک ابھی تک حالت جنگ میں ہیں۔ عدالت کی طرف سے جیل بھجوائے جانے والوں میں 22۔افراد کا تعلق اسرائیل کی حمایت یافتہ آرمی ملیشیا سے ہے۔

انڈونیشیا میں تودے گرنے سے 52 ہلاک

انڈونیشیا کے علاقے جاوا میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں کے نتیجہ میں 52۔افراد ہلاک اور 19 زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق موسلادھار بارشوں سے گرنے والے تودوں کی زد میں آکر 52۔افراد چل بسے جن میں سے 10 کی لاشیں ابھی تک ملبہ میں دبی ہیں

مکان کرایہ کے لئے خالی ہے

محلّہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں واقع دس مرلہ زمین پر ایک مکان ضروری سہولیات کے ساتھ کرایہ پر دینا مقصود ہے
احباب درج ذیل پتہ پر رابطہ فرماویں
صوبیدار ریٹائرڈ راجہ محمد مرزا خان
47/18 دارالرحمت وسطی ربوہ

سندھی بیڈ شیٹ و رلی

کامدار سندھی گلوں کے علاوہ کاٹن کے ان رہلے کام والے سوٹ نیز امپورٹیڈ ریشمی ان سلے سوٹ اب پہلے سے بھی بہترین کوالٹی اور رنگ جو آئیں آپ کو پسند
آکر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ حلقہ قمر محلہ
کوٹھی حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب فون 212866

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

میجسٹک سٹین لیس سٹیل
پریشر ککر میٹل پلیٹ کے ساتھ
پاک آئرن سٹور
گول بازار ربوہ فون 211007

ضرورت ہومیو ڈاکٹر

خاکسار کو تحصیل شکر گڑھ میں فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5، 4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ فون آفس 042-5168629

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61